تعارف وتبصرۂ کتب

سوانح حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ | از مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ ناشر فضل ربی ندوی صفحات ۴۲۰۔ قیمت ۲۵ روپے۔ مجلس نشریات اسلام ۱۔ کے۔ ۳ ناظم آباد۔ مینشن ۱ کراچی ۱۸

شیخ الحدیث ریحانہ مولانا محمد زکریاؒ کے سانحہ ارتحال پر مختلف رسائل و جرائد نے آپ کے نقوش حیات اور اوصاف و کمالات علمیہ پر مضامین و مقالات کا سلسلہ شروع کیا۔ اور بعض مجلات نے خصوصی نمبر بھی شائع کئے اسی اثنا یہ روح افزا مژدہ آپہنچا کہ عالم اسلام کے عظیم فرزند مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندوی حضرت کی زندگی پر ایک مفصل کتاب رقم کر رہے ہیں۔ گو کہ حضرت الشیخ جیسی عظیم علمی و عبقری شخصیت پر اتنے قلیل عرصہ میں کچھ لکھنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ لیکن مولانا علی میاں کی قلمی سحر طرازی نے ہم جیسے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد کے دل و دماغ پر ایسا افسوں مارا ہے کہ اس نوید جاں فزا کی ہوا لگتے ہی انتظار در انتظار کا سلسلہ شروع ہوا۔ آخر شب ہجر کی تاریکی کافور ہو گئی اور سوانح شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ پوری آب و تاب اور صوری و معنوی حسن و خوبی کے ساتھ باصرہ نواز ہوا۔

تقدیر کے حسن انتخاب کی داد دینی پڑتی ہے۔ کہ جس نے حضرت الشیخ کے سوانح کے لئے علی میاں جیسے موزوں ترین شخصیت معجز رقم قلم کار، نرالے طرز ادیب، صاحب دل مورخ اور پر ذوق فلسفی کا انتخاب کیا۔ لیکن اس میں کچھ دخل صاحب سوانح کی کرامت کے ساتھ ساتھ جامع سوانح کے بلند بختی کا بھی ہے۔ کہ حضرت الشیخ کے ساتھ تعلق کے صلہ میں آپ کو سعادت ملی۔ اور ہمارے ناقص خیال میں علمی و تاریخی خدمت کے لئے مولانا ندوی کی نامزدگی ناگزیر تھی کیونکہ ع

داستان فصل گل خوش مے سراید عندلیب

اہل علم و اصحاب کمال حضرات کی وفیات پر کتنے تعزیتی ادارئے، تسلی آمیز خطوط اور شذرے لکھے گئے ہیں لیکن بخدا وہ تعزیتی خط جو حضرت الشیخ نے مولانا ندوی کو مولوی محمد ثانی حسنی کے سانحہ ارتحال پر ارسال فرمایا تھا۔ اور مولانا نے جس کو بجنسہٖ من و عن نقل کیا ہے۔ کتنے افسردہ و غمزدہ دلوں آلام گزیدہ و دل سوختہ نفوس ستم رسیدہ اور زخم خوردہ جانوں کی رفوگری اور بخیہ کاری کی ہوگی۔ کتاب کی قدر و قیمت میں اس تعزیتی خط نے کئی گنا اضافہ کیا ہے۔ سوانح کے ہر سطر سے روحانیت و طمانیت کے پر کیف قطرہ ہائے شبنم ٹپک رہے ہیں جو مشام روح وجان

کو معطر اور معنبر کر دینے کے ساتھ ساتھ وجدان پر پُر کیف سکتہ طاری کر دیتے ہیں۔ کتاب کا ہر ورق بادہ نوشان معرفت جرعہ کیشان سلوک و احسان، جادہ پیمایان شریعت، معلمین و متعلمین، مہتممین و منتظمین کے لئے یکساں طور پر مفید اور علمی و تاریخی دستاویز ہے جس میں مؤلف نے حضرت صاحب سوانح کی مختلف جہات سے تصویر کشی کی ہے۔ کتاب کیا ہے ایک عہد، ایک تاریخ، ایک تحریک ایک دور علمی و اصلاحی مکاتیب کا خزینہ پر کیف سفرنامہ اور سبق آموز پندنامہ ہے اور ان سب سے بڑھ کر نسخہ کیمیا۔

(حافظ محمد ابراہیم فانی)

<u>خارجی فتنہ</u> ۔ مؤلفہ۔ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب۔ حصہ اول۔ قیمت ۲۵ روپے

پتہ ۔ تحریک خدام اہلسنّت چکوال

حضرت امام حسنؓ اور حضرت امیر معاویہؓ نے جب باہمی صلح کر لی اور لوگوں کو اطمینان سے غور کرنے کا موقعہ ملا تو سب سے پہلے یہ سوال پیدا ہوا اور غالباً کوفہ میں پیدا ہوا کہ اگر ہم حق پر تھے تو دوسرے فریق کی نسبت کیا خیال کریں اگر حق پر نہ تھے تو ہم خود مذہبی عدالت میں کیا ٹھہرتے ہیں۔ جب کہ قرآن میں تصریح آئی ہے۔ کہ " ومن یقتل مومناً متعمداً فجزاؤہ جہنم خالداً فیہا "

فریقین تو سوچ ہی رہے تھے کہ خوارج نے اعلان کر دیا کہ دونوں جہنمی ہیں کیونکہ دونوں نے جان بوجھ کر ایک دوسرے پر تلوار چلائی ہے۔ اہل سنّت کا اس وقت یہ عقیدہ تھا اور اب بھی ہے کہ یہ قتل عمد نہیں۔ بلکہ قتل خطاء ہے اس لئے اصل فیصلہ اس کے ہاتھ میں ہے جو حقیقت حال سے واقف اور نیتوں کے منشاء سے آگاہ ہے دراصل خوارج فرقہ سبائیہ (جو اسلام کا سب سے پہلا فرقہ ہے جس کا بانی ابن سبا ایک یہودی نومسلم تھا جس نے حضرت عثمانؓ کے مخالفین کو ایک شیرازہ میں مجتمع کیا تھا) کی دوسری شاخ ہے۔ اور پہلی شاخ نے اپنے کو علویہ یا شیعان علی کے لقب سے مشہور کیا۔ خوارج کی تردید خود صحابہ کرام سے منقول و مذکور ہے۔ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب نے بھی زیر تبصرہ کتاب میں " ما انا علیہ واصحابی " کے اصول کے پیش نظر اصلاً خوارج اور ضمناً اہل تشیع کا زبردست نوٹس لیا ہے۔ محمود احمد عباسی اور اس کے پیروکاروں سے ٹھوس علمی بنیادوں پر گفتگو کی ہے اس کتاب میں بھی اور ان کی باقی تصنیفات کی طرح تحریر شستہ اور لہجہ متین ہے جو ہر طبقہ کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔

(عبدالقیوم حقانی)

<u>ہادیٔ عالم (صلی اللہ علیہ وسلم</u> ۔ مصنف۔ جناب ولی محمد رازی۔ صفحات ۴۰۸۔ قیمت ۶۴ روپے

ملنے کا پتہ :- دار العلم، ۳۴۴ بی۔ اشرف منزل۔ وبیب روڈ۔ گارڈن ایسٹ کراچی

پیش نظر کتاب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مشتمل ہے۔

ابتدائے اسلام سے لے کر آج تک ہر زمانہ اور ہر زبان میں سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بے شمار کتابیں